© rasailojaraid.com

حافظ محمد ابراہیم فانی

جہاد افغانستان اور حقانی شہداء

مولانا اصلاح الدین حقانی شہید

سرخ سامراج کے تسلط [illegible] افغانستان کے سرفروش اور کفن بردوش مجاہدین بالخصوص حقانی فضلاء اپنے مقدس خون سے تاریخ عزیمت کا ایک اہم باب رقم کر رہے ہیں۔ چند حقانی شہداء کا الحق کے گزشتہ شماروں میں تذکرہ آ چکا ہے اب ایک اور فرزند [illegible] جنہوں نے افغانستان کی پاک سرزمین اور [illegible] شکن کے دلیس پر اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا ارمان لئے ہوئے اس قافلہ حریت [illegible] کی صف میں شامل ہوا جس کے خون نے کمیونزم کے سمندر کو منجمد کر دیا ہے اور ان کی سرفروشی کے تذکرے [illegible] ایوانوں [illegible] رہے ہیں ؎

[illegible] تیری قربانی کا چرچا غیر کی محفل میں ہے

شہداء [illegible] کی صف میں باقاعدہ شرکت کرنے والا یہ مجاہد ہمارا ساتھی مولانا اصلاح الدین حقانی [illegible] اور مختلف محاذوں پر اپنے [illegible] کر دیا۔ اور فتح و نصرت ان کی قدم بوسی کرتی رہی۔ [illegible] تکالیف [illegible] بار آور ثابت ہوئیں۔ اور ان کو [illegible] سال کی عمر میں اپنے وطن اور ناموس الٰہی پر جان جان آفریں کے سپرد کی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ؎

[illegible] گر قیمت جان [illegible]

مولانا اصلاح الدین حقانی شہید افغانستان کے [illegible] گاؤں میں ملا محمد مبین خان کے ہاں پیدا ہوئے۔ [illegible] آپ پاکستان تشریف لائے اور رستم [illegible] ——— دار العلوم حقانیہ میں دورہ موقوف علیہ کے

نوٹ: [illegible] اپنی تقویم (کیلنڈر) کے ساتھ سن ہجری بھی لکھا کریں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لئے داخلہ لیا۔ دورۂ حدیث شریف سے ۱۳۹۹ھ میں فارغ ہوئے۔ فراغت کے بعد آپ افغانستان تشریف لے گئے اور حکومت ترہ کئی کے خلاف ملک میں کام شروع کیا۔

۱۴۰۱ھ کو جب آپ حصول سند کے لئے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے تو راقم کے ساتھ دوران گفتگو یہ انکشاف کیا کہ "جب میں یہاں سے فارغ ہوا تو افغانستان چلا گیا۔ اور وہاں حکومت کے خلاف جہاد میں شریک ہوگیا۔ جب مسلح مزاحمت شروع ہوئی تو میں بھی روسی الحاد کے خلاف نبرد آزما ہوا۔ بعد ازاں ہمارے چند ساتھیوں کی گرفتاری عمل میں آئی۔ جن میں میں بھی شریک تھا۔ اور ہم سب کابل کے رسوائے زمانہ جیل مرنگ میں دھکیل دیئے گئے۔ وہاں ہمیں وحشت ناک اور وحشت انگیز تکالیف پہنچائی گئیں۔ ہمارے چند ساتھی تو یہ صعوبتیں برداشت نہ کر سکے اور جام شہادت سے سرفراز ہوئے۔ مجھے بھی بہت مارا پیٹا اور بجلی کے کرنٹ تک لگائے گئے حتیٰ کہ میرا ایک ہاتھ بے حس و حرکت اور ناکارہ کر دیا گیا۔ مگر اب اللہ کے فضل و کرم سے میرا یہ ہاتھ ٹھیک ہے۔ اور بندہ کو پیٹ پر وہ نشانات دکھائے جو کابل جیل میں اذیتوں کے دوران زخم ہوئے تھے۔ جیل کے حکام مجھ سے خفیہ راز معلوم کرتے۔ مگر میں خاموش رہتا اور انکار کرتا۔ جب انہیں یقین ہوگیا کہ یہ ہمارا مخالف نہیں تو مجھے رہا کر دیا۔

حرکت انقلاب اسلامی افغانستان کے جبہہ علینگار میں بحیثیت عمومی کپتان کے آپ کی خدمات سپرد کی گئیں ولایت لغمان پر جب روسیوں کا ایک بڑا جن میں ٹینک بکثرت تھے حملہ آور ہوا تو مولوی اصلاح الدین شہید اور ان کا دست راست محمد انور اپنے گروپ سمیت مقابلہ کے لیے نکلے تو متواتر گیارہ گھنٹے تک یہ مقابلہ جاری رہا۔ نتیجۃً دشمن کے چار ٹینک تباہ ہوئے اور سات روسی جن میں تین افسران اعلیٰ بھی تھے جہنم رسید ہوئے۔ اور بہت سا اسلحہ مجاہدین کے ہاتھ آیا۔

تحصیل علی شنگ میں روسیوں کا ایک بہت بڑا حملہ پسپا کر دیا گیا۔ نتیجہ میں تیرہ ٹینک راکٹ لینچر کے ذریعے تباہ ہوئے۔ اکانوے (۹۱) روسی بھی مردار ہوئے۔ اور بیس افراد افغان فوجی کلاشنکوف نے بمعہ اسلحہ مجاہدین کے آگے ہتھیار ڈال دیئے ــــ اسی طرح اور بھی اس شہید کے مجاہدانہ کارنامے ہیں۔

افغان تقویم کے مطابق آپ میزان کی سات تاریخ ۱۳۶۰ خروٹی کے مقام پر مطابق ۲۹ ستمبر ۱۹۸۱ء کو شہید کر دیئے گئے ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

© rasailojaraid.com